سید حباب ترمذی (کراچی)

نعت رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

سرِ عرش شاہِ عرب آ رہے ہیں
بہ تعمیلِ ارشادِ رب آ رہے ہیں

براق اُن کی خدمت میں بھیجا گیا ہے
وہ اب آنے والے ہیں اب آ رہے ہیں

بقا جن سے پائی ہے لوح و قلم نے
وہ ذی علم و اُمّی لقب آ رہے ہیں

خبر ہفت افلاک پر گرم ہے یہ
وہ مقصود و مطلوبِ رب آ رہے ہیں

براہیم سے جن کا ملتا ہے شجرہ
وہی ہاں وہی ذی نسب آ رہے ہیں

خدا کے بلائے ہوئے وہ پھر بھی
بصد احترام و ادب آ رہے ہیں

اویس اُن کی معراج کے منتظر تھے
یہ جب سو گئے ہیں وہ تب آ رہے ہیں

رسالت کی راہوں میں ہر ہر قدم پر
مقاماتِ ترک و طلب آ رہے ہیں

حبابؔ اِن کو آورد سے کیا تعلق
یہ اشعار خود تا بہ لب آ رہے ہیں